دنیا کے تمام بڑے شہر اور ان شہروں کو بنانے والے ترقیاتی اداروں کے لئے اس شہر کا انفرا اسٹرکچر بنانا سب سے بڑا چیلنج ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں ترقیاتی ادارے انفرا اسٹرکچر،

ادارہ ترقیات کراچی

شاہراہیں، سڑکیں اور پیڈ سٹرن برج، فلائی اوورز اور اسی طرح کے نت نئے ترقیاتی منصوبے بناتے ہیں اور یہ سب اس لئے ہوتا ہے تاکہ شہریوں کو سفری سہولیات کی فراہمی کی جاسکے اور سفری دورانیے کو کم سے کم کیا جاسکے تاکہ ایندھن اور وقت کی بچت ہوسکے۔

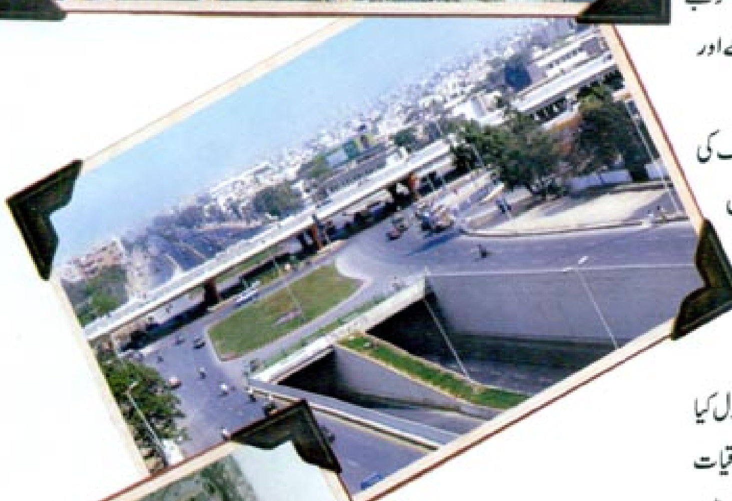

موجودہ وقت میں جہاں شہریوں کو اور بہت سے مسائل ہیں ان میں سے ٹریفک کی روانی ایک سب سے بڑا مسئلہ ہے صرف پاکستان شہر کراچی ہی میں نہیں بلکہ پوری دنیا میں ہزاروں کے حساب سے لوگ ٹریفک حادثات میں جاں بحق ہوتے ہیں۔ ادارہ ترقیات کراچی جہاں شہر کے باسیوں کو اعلیٰ پائیدار اور کم قیمت کی رہائش فراہم کرتا ہے وہیں وہ ہمہ وقت شہریوں کی زندگیوں کو محفوظ بنانے کے لئے کوشاں ہے۔

قاضی عبدالقادر ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے سینئر ڈائریکٹر ہیں۔ انہوں نے بی ای سول کیا جس کے بعد MS Transportation میں اسپشلائزیشن کیا 1988ء میں ادارہ ترقیات کراچی میں اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر کے عہدہ پر شمولیت اختیار کی جس کے بعد مختلف ڈپارٹمنٹ میں اپنی خدمت انجام دیتے رہے۔ کچھ عرصہ قبل ڈائریکٹر پارکنگ اینڈ ٹرمینل منیجمنٹ تھے لیکن اب ٹریفک انجینئرنگ بیورو میں سینئر ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

قاضی عبدالقادر شہر کے حالات پر گہری اور تحقیقی نظر رکھتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ شہری علاقوں میں گنجان آبادی خصوصاً اہم شاہراہوں، چوراہوں، روڈز اور انٹرسیکشنز پر چاروں جانب سے آنے اور جانے والی ٹریفک عموماً ٹریفک کے اژدہام کا سبب بنتی ہے۔ کراچی دنیا کے بڑے شہروں میں سے ایک شہر ہے دن بہ دن چاروں اطراف پھیلتا جارہا ہے نتیجتاً آبادی تیزی سے بڑھتی جاری ہے۔ کراچی کے مرکزی علاقوں سے بیرونی اور اندرونی علاقوں میں ٹریفک کی روانی کو انتہائی مشکلات کا سامنا ہے اس اہم مسئلے کا فوری حل فلائی اوورز، انڈر پاسز، برج، یوٹرن کی فوری تعمیر ہے جس سے چاروں طرف سے ٹریفک ایک دوسرے کا راستہ کاٹے بغیر آسانی سے گزر سکے۔

شہر کراچی کو بنانا سنوارنا اہلیان کراچی کے مسائل کو حل کرنا ادارہ ترقیات کراچی کا کام ہے اور ادارہ چونکہ 14 برس تک بحال نہیں تھا بہرحال کام اس وقت بھی ہوتے رہے ہیں لیکن جس کا کام اسی کو ساجھے اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت سندھ سے اپیل ہے کہ وہ عروس البلاد کراچی کی ترقی فلاح و بہبود میں جو کام ادارہ ترقیات کراچی کے ہیں وہ ان ہی سے لئے جائیں کیونکہ ادارہ ترقیات کراچی کا ماسٹر پلان اور انجینئر انتہائی قابل افراد پر مشتمل ہیں یہ وہ ہی ادارہ ہے کہ جس نے شارع فیصل جیسے وی وی آئی پی شاہراہ تعمیر کرکے شہریوں کو دی اب جبکہ ادارہ پھر بحال ہوچکا ہے تو متعلقہ ادارے اس کی بحالی میں اپنا کردار ادا کرتے ہوئے تعاون کریں۔